خلائی دَور کا آغاز 4 اکتوبر 1957 کے دن روس کے ”اسپوٹنک“ (Sputnik) نامی مصنوعی سیّارے یا ”تابع“ (satellite) کی پرواز سے ہوا۔ اس وقت سے اب تک ہزاروں کی تعداد میں توابع خلا میں چھوڑے جا چکے ہیں۔

یہ توابع مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہو رہے ہیں، مثلاً سائنسی تجربات، فلکی دوربینی، نقشہ سازی، جاسوسی، اور مواصلات۔ بالعموم ٹی وی اور ریڈیو کی نشریات اور ٹیلی فون کی آوازیں انھی توابع سے ہوتی ہوئی زمین کے ایک مقام سے کافی دور واقع کسی دوسرے مقام تک پہنچتی ہیں۔ توابع کے علاوہ خلائی جہاز بھی نظامِ شمسی میں دور دور تک بھیجے گئے ہیں۔ انسان خود چاند تک ہو آیا ہے۔ اور اب دوسرے سیّاروں کے سفر کے منصوبے بن رہے ہیں۔

خلائی سفر سے متعلق دو انتہائی دلچسپ خیالات نسبتاً نئے ہیں۔ یہ شروع میں سائنس سے کہیں زیادہ سائنس فِکشن کی تحریروں کے موضوع بنے۔ لیکن پچھلے بیس سال کی تحقیق کی بنیاد پر اب یہی خیالات خلا پیمائی کے لئے سنجیدگی سے قابلِ غور ہیں۔ یہ دو خیالات ہیں ”خلائی لِفٹ“ اور ”خلائی سرنگیں“۔ اس مضمون کی موجودہ قسط میں خلائی لِفٹ کا ذکر ہے۔ خلائی سرنگیں اگلی قسط میں بیان ہوں گی۔